دل کی بات

قادیانیوں کو نکیل ڈالئے

قومی اسمبلی میں ۱۹۷۴ء میں یہ بات متفقہ طور پر طے ہو کر آئین کا حصہ بن چکی ہے کہ مرزائیوں کی دونوں شاخیں قادیانی ولاہوری غیر مسلم اقلیت ہیں۔ اسی فیصلہ کی روشنی میں چند باتیں حکمرانوں کے لئے توجہ طلب ہیں۔

۱۔ مرزائیوں نے آج تک مسلمانوں کے اس متفقہ فیصلے کو تسلیم نہیں کیا۔

۲۔ ۱۹۸۴ء میں جنرل ضیاء الحق مرحوم نے آئین میں ترمیم کرتے ہوئے "قانون امتناع قادیانیت" بذریعہ آرڈی نینس جاری کیا۔ جس کے تحت کوئی مرزائی اسلامی شعائر کو استعمال نہیں کر سکتا۔

مگر مرزائی تمام اسلامی شعائر کھلم کھلا استعمال کر رہے ہیں۔

۳۔ حضرت علامہ اقبال رحمہ اللہ نے قادیانیوں کو اسلام اور وطن کا غدار قرار دیا تھا۔

مگر ہمارے سیکولر حکمران اور سیاست دان انہیں محبِ وطن قرار دیکر حکومت کے کلیدی عہدوں پر براجمان کر رہے ہیں۔

۴۔ ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی، ایسا پاکستان دشمن تھا جس نے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے باعث پاکستان کو معاذاللہ "لعنتی ملک" قرار دیا تھا۔

مگر موجودہ حکومتِ پاکستان نے ایسے ملعون اور غدار وطن سائنس دان کو نہ صرف محب وطن قرار دیا بلکہ اس کے لئے یادگاری ٹکٹ جاری کر دیا۔ یہ پاکستان دشمنی نہیں تو اور کیا ہے؟

۵۔ مجیب الرحمٰن نامی ایڈووکیٹ، بدترین متعصب اور جنونی قادیانی ہے قادیانی جماعت کے تمام اہم مقدمات کی وہی پیروی کرتا ہے۔

چند ماہ پیشتر حکومت پاکستان کے احتساب سیل نے احتساب بنچ میں سرکاری مقدمات کی پیروی کے لئے اس کو وکیل مقرر کیا ہے۔ وہ سرکاری خزانہ سے تنخواہ لے کر قادیانیت کی تبلیغ کرتا ہے۔ اس نے ملعون مرزا غلام قادیانی آنجہانی کو ہائی کورٹ میں، مسیح موعود، مہدی اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بروز قرار دیا اور قومی اسمبلی و سپریم کورٹ کے فیصلوں کی علی الاعلان توہین کی۔

۶۔ قادیانیوں کا تمام لٹریچر واضح طور پر اسلام کے خلاف ہے۔ اور سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے منصب ختم نبوت کے کھلے انکار و توہین پر مشتمل ہے۔

مگر حکومت نے آئین کو نظر انداز کرتے ہوئے انہیں یہ توہین آمیز لٹریچر شائع کرنے کی کھلی چھٹی دی ہوئی ہے۔

درج بالا حقائق کو پیش کرتے ہوئے ہمارا سوال ہے کہ حکومت کس کی شہ پر، کس کے اشارے پر، اور کس کے دباؤ پر مرزائیوں کے خلاف اسلام اور خلاف آئین اعمال پر گرفت نہیں کر رہی۔ قادیانی اوّل و آخر غدار ہیں۔ جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وفادار نہیں وہ پاکستان کے وفادار کیسے ہو سکتے ہیں۔؟ غداروں سے وفا کی امیدیں وابستہ

کر کے اسلام اور وطن کی کون سی خدمت سرانجام دی جا رہی ہے؟

صدر مملکت جناب محمد رفیق تارڑ اور وزیر اعظم جناب محمد نواز شریف ان مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں اور امت مسلمہ کے متفقہ فیصلوں اور عقائد کا احترام کرتے ہوئے۔

۱- قانون امتناع قادیانیت پر سختی سے عمل کرائیں۔

۲- حکومت کے تمام کلیدی عہدوں سے مرزائیوں کو برطرف کریں۔

۳- غدار پاکستان ڈاکٹر عبدالسلام کا یادگاری ٹکٹ منسوخ کیا جائے اور یہ ٹکٹ جاری کرنے والے سرکاری افسران کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے۔

۴- قادیانیوں کا تمام لٹریچر ضبط کیا جائے۔

۵- قادیانی جماعت کو خلاف قانون قرار دیکر اس کے تمام اثاثے بحق سرکار ضبط کئے جائیں۔

۶- جو قادیانی ۱۹۷۴ء اور ۱۹۸۴ء کے آئینی فیصلوں کا انکار کر رہے ہیں ان کے خلاف آئین سے بغاوت کا مقدمہ درج کیا جائے۔

بقیہ از ص ۲۳

آپ کو میری لڑکیوں کے بارہ میں یہ فکر ہے کہ وہ فقر وفاقہ میں مبتلا ہو جائیں گی مگر مجھے یہ فکر اس لئے نہیں کہ میں نے اپنی لڑکیوں کو تاکید کر رکھی ہے کہ ہر رات میں سورۃ واقعہ پڑھا کریں۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

مَن قَراء سورة الواقعة کُل لیلة لم تُصبه فاقه اَبداً.

جو شخص ہر رات میں سورۃ واقعہ پڑھا کرے گا وہ کبھی بھی فاقہ میں مبتلا نہ ہوگا۔ (مشکوۃ۔ ابن کثیر۔)

سورۃ حشر کی آخری تین آیات کے فضائل

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت تین مرتبہ کہے۔ اعوذ باللہ السمیع العلیم من الشیطن الرجیم۔ میں پناہ پکڑتا ہوں سننے والے جاننے والے کے ساتھ شیطان مردود سے۔ پھر (بسم اللہ پڑھ کر) سورۃ حشر کی آخری تین آیتیں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر کرتا ہے۔ جو اس کے لئے دعا کرتے ہیں اور بخشش مانگتے ہیں ان کے گناہوں کی شام تک۔ اگر اس دن مر جائے تو شہید ہوگا۔ اور جو شخص ان آیتوں کو شام کے وقت پڑھے گا یہی مرتبہ اس کے لئے ہے۔ (ترمذی مشکوۃ)

اسلام اور مرزائیت

تالیف: حضرت مولانا عتیق الرحمٰن آروی رحمہ اللہ

ایک اہم کتاب جو ایک عرصہ سے نایاب تھی اسلام اور مرزائیت کا تقابلی مطالعہ

صفحات: ۵۶، قیمت: ۲۰ روپے

بخاری اکیڈمی دار بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان